سوال

(238) دو بھائیوں کا اکٹھا کاروبار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو بھائیوں کا مشترکہ کاروبار ہے۔ ایک بھائی فیکٹری میں تیار ہونے والے مال کو فروخت کرتا ہے اور رقم وغیرہ بھی اس کے پاس ہوتی ہے وہ مشترکہ رقم سے اپنے ذاتی اخراجات بلاحساب پورے کرتا ہے، جبکہ دوسرا بھائی فیکٹری کو سنبھالے ہوئے ہے اس کے پاس رقم نہیں ہوتی اپنے اخرجات اپنی جیب سے پورے کرتا ہے پھر اخراجات کے بل پیش کر کے بھائی سے رقم وصول کرتا ہے اس بنا پر دوسرا بھائی سخت ذہنی اذیت میں بتلارہتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ شرعی طور پر میں اپنے بھائی کے اس فعل کو معاف نہیں کروں گا۔ کیا پہلا بھائی شرعی طور پر حساب دینے کا پابند نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشترکہ کاروبار سے مشترکہ طور پر بلاحدوحساب ذاتی اخراجات پورے کرنا ایسی صورت میں سودمند ہوتا ہے، جبکہ فریقین ایثار و محبت اور رواداری اور ہمدردی کو عمل میں لائیں اگر اس کے برعکس کسی کے دل میں گھٹن اور تنگی ہے جس کی وجہ سے وہ ذہنی پریشانی میں بتلارہتا ہے تو اس صورت میں ذاتی اخراجات کی حدبندی ہونی چاہیے۔ بصورت دیگر کاروبار کے ٹھپ ہوجانے کا اندیشہ ہے، اس لئے ہمارا مشورہ ہے کہ آمدن اور اخراجات کا باقاعدہ حساب ہو اور ذاتی اخراجات کی بھی حدبندی ہونی چاہیے تاکہ کسی قسم کا الجھاؤ پیدا نہ ہو چونکہ یہ مسئلہ حقوق العباد سے تعلق رکھتا ہے اس بنا پر ہم یہ وضاحت کردینا ضروری خیال کرتے ہیں کہ حدیث کے مطابق اگر کسی نے دوسرے پر ظلم وزیادتی کی ہوگی وہ قیامت کے دن کئی قسم کے اندھیروں کا پیش خیمہ ہوگی، نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ ''اگر کسی نے زیادتی کا ارتکاب کیا تو اسے چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونے سے پہلے پہلے معافی یا تلافی کے ذریعے اس سے نجات حاصل کرے۔ بصورت دیگر قیامت کے دن زیادتی کا حساب چکانے کے لئے درہم و دینار نہیں ہوں گے صرف نیکیاں اور برائیاں ہی زر مبادلہ کے طور پر وہاں کام آئیں گی۔'' یعنی حق دار کو اپنی نیکیاں دے کر اپنی خلاصی کرانا ہوگی اگر نیکیاں نہ ہوئیں تو برائیاں حق دبانے والے کے نامہ اعمال میں رکھ دی جائیں گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے انسان کو مفلس قرار دیا ہے جس کی نیکیاں قیامت کے دن دوسروں کے کام آئیں اور ان کی برائیاں اس کے کھاتے میں ڈال دی جائیں اور بالآخر جہنم میں جانا پڑے، اس لئے مشترکہ کاروبار کرنے والوں کو مندرجہ بالا وضاحت کو ذہن میں رکھنا چاہیے ورنہ اندیشہ ہے کہ قیامت کے دن ناانصافیوں کی وجہ سے ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:264